روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 12 جولائی 2006ء 15 جمادی الثانی 1427 ہجری 12 وفا 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 153

خدا کا احسان ہے

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عشاء کی نماز تاخیر سے پڑھائی۔ یہاں تک کہ نصف رات گزر گئی۔ نماز کے بعد آپؐ نے فرمایا ٹھہرو۔ تمہیں بشارت ہو کہ خدا کا یہ تم پر بڑا احسان ہے۔ اس وقت روئے زمین پر کوئی شخص تمہارے علاوہ نماز نہیں پڑھ رہا تھا۔ یہ سن کر ہم فرحت اور خوشی سے واپس لوٹے۔

(صحیح مسلم کتاب المساجد باب وقت العشاء حدیث نمبر:1014)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

روحانی حالتیں

تیسرا سوال یعنی یہ کہ روحانی حالتیں کیا ہیں؟ واضح رہے کہ ہم پہلے اس سے بیان کر چکے ہیں کہ بموجب ہدایت قرآن شریف کے روحانی حالتوں کا منبع اور سرچشمہ نفس مطمئنہ ہے جو انسان کو با اخلاق ہونے کے مرتبہ سے باخدا ہونے کے مرتبہ تک پہنچاتا ہے۔ جیسا کہ اللہ جلشانہ فرماتا ہے:۔..........

یعنی اے نفس خدا کے ساتھ آرام یافتہ۔ اپنے رب کی طرف واپس چلا آ۔ وہ تجھ سے راضی اور تو اس سے راضی۔ پس میرے بندوں میں داخل ہو جا اور میری بہشت کے اندر آ جا۔

اس جگہ بہتر ہے کہ ہم روحانی حالتوں کے بیان کرنے کے لئے اس آیت کریمہ کی تفسیر کسی قدر توضیح سے بیان کریں۔

پس یاد رکھنا چاہئے کہ اعلیٰ درجہ کی روحانی حالت انسان کی اس دنیوی زندگی میں یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ آرام پا جائے۔ اور تمام اطمینان اور سرور اور لذت اس کی خدا میں ہی ہو جائے یہی وہ حالت ہے جس کو دوسرے لفظوں میں بہشتی زندگی کہا جاتا ہے۔ اس حالت میں انسان اپنے کامل صدق اور صفا اور وفا کے بدلہ میں ایک نقد بہشت پالیتا ہے اور دوسرے لوگوں کی بہشت موعود پر نظر ہوتی ہے اور یہ بہشت موجود میں داخل ہوتا ہے۔ اسی درجہ پر پہنچ کر انسان سمجھتا ہے۔ کہ وہ عبادت جس کا بوجھ اس کے سر پر ڈالا گیا ہے درحقیقت وہی ایک ایسی غذا ہے جس سے اس کی روح نشوونما پاتی ہے اور جس پر اس کی روحانی زندگی کا بڑا بھاری مدار ہے اور اس کے نتیجہ کا حصول کسی دوسرے جہان پر موقوف نہیں ہے۔ اسی مقام پر یہ بات حاصل ہوتی ہے کہ وہ ساری ملامتیں جو نفس لوّامہ انسان کا اس کی ناپاک زندگی پر کرتا ہے اور پھر بھی نیک خواہشوں کو اچھی طرح ابھار نہیں سکتا اور بری خواہشوں سے حقیقی نفرت نہیں دلا سکتا۔ اور نہ نیکی پر ٹھہرنے کی پوری قوت بخش سکتا ہے اس پاک تحریک سے بدل جاتی ہیں جو نفس مطمئنہ کے نشوونما کا آغاز ہوتی ہے۔ اور اس درجہ پر پہنچ کر وقت آ جاتا ہے کہ انسان پوری فلاح حاصل کرے اور اب تمام نفسانی جذبات خود بخود افسردہ ہونے لگتے ہیں۔ اور روح پر ایک ایسی طاقت افزاء ہوا چلنے لگتی ہے۔ جس سے انسان پہلی کمزوریوں کو ندامت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ اس وقت انسانی سرشت پر ایک بھاری انقلاب آتا ہے۔ اور عادت میں ایک تبدل عظیم پیدا ہوتا ہے اور انسان اپنی پہلی حالتوں سے بہت ہی دور جا پڑتا ہے، دھویا جاتا ہے اور صاف کیا جاتا ہے اور خدا نیکی کی محبت کو اپنے ہاتھ سے اس کے دل میں لکھ دیتا ہے اور بدی کا گند اپنے ہاتھ سے اس کے دل سے باہر پھینک دیتا ہے۔ سچائی کی فوج سب کی سب دل کے شہرستان میں آ جاتی ہے۔ اور فطرت کے تمام برجوں پر راستبازی کا قبضہ ہو جاتا ہے اور حق کی فتح ہوتی ہے اور باطل بھاگ جاتا ہے اور اپنے ہتھیار پھینک دیتا ہے۔ اس شخص کے دل پر خدا کا ہاتھ ہوتا ہے اور ہر ایک قدم خدا کے زیر سایہ چلتا ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 377)

عظیم نظام میں شامل ہوں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''خدام الاحمدیہ، انصار اللہ صف دوم جو ہے اور لجنہ اماء اللہ کو اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہئے۔ کیونکہ ستر بہتر سال کی عمر میں پہنچ کر جب قبر میں پاؤں لٹکائے ہوئے ہوں تو اُس وقت وصیت تو بچا کھچا ہی ہے جو پیش کیا جاتا ہے۔ امید ہے کہ احمدی نوجوان بھی اور خواتین بھی اس میں بھرپور کوشش کریں گے اور اس کے ساتھ ساتھ عورتوں کو خاص طور پر میں کہہ رہا ہوں کہ اپنے ساتھ اپنے خاوندوں اور بچوں کو بھی اس عظیم انقلابی نظام میں شامل کرنے کی کوشش کریں''۔

(اختتامی خطاب جلسہ سالانہ برطانیہ 2004ء مطبوعہ الفضل سالانہ نمبر 2005ء ص 11)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

ضرورت ٹیچر

۞ گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ میں دو ٹیچرز کی آسامیاں خالی ہیں۔

(1) ہوم اکنامکس ٹیچر۔ کم سے کم تعلیمی قابلیت B.Sc ہوم اکنامکس (2) گیمز ٹیچر۔ کم سے کم تعلیمی B.A اور سپوکن انگلش میں مہارت رکھتی ہوں۔

خواہش مند خواتین اپنی درخواستیں صدر محلہ کی تصدیق اور تمام ضروری دستاویزات کی فوٹو کاپی کے ساتھ دفتر گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی میں مورخہ 10 اگست 2006ء تک جمع کروادیں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول)

نمایاں کامیابی

۞ مکرم چوہدری داؤد احمد صاحب کھاریاں تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی پیاری بیٹی عزیزہ مدیحہ احمد صاحبہ نے میٹرک کے امتحان میں فیڈرل بورڈ میں پورے پاکستان میں 1050 میں سے 991 نمبر لے کر دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ اور اپنے ریجن میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ بچی مکرم چوہدری کمال الدین صاحب مرحوم آف مردان کی پوتی اور مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب شہید کی بھتیجی ہیں احباب جماعت سے بچی کی مزید کامیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

صفائی نصف ایمان ہے

خداتوبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اوران کو بھی دوست رکھتا ہے جوجسمانی طہارت کے پابند رہتے ہیں۔
ارشاد حضرت مسیح موعود

اگر ہم چاہیں تو اپنے شہر کو غریب دلہن کی طرح سجا سکتے ہیں۔مگر کیسے.........؟

ارشاد
حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
''احمدیوں کو خاص طور پر اس طرف توجہ دینی چاہئے۔کوئی ایسا انتظام کرنا چاہئے کہ گھروں کے باہر گند نظر نہ آئے۔ربوہ میں جہاں تقریباً 98 فیصد احمدی آبادی ہے۔ایک صاف سُتھرا ماحول نظر آنا چاہئے۔''
(روزنامہ الفضل ربوہ 20 جولائی 2004)

ارشاد
حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
''احمدی گھروں کے اندر اور باہر صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ایک واضح فرق نظر آنا چاہئے۔گزرنے والے کو پتہ چلے کہ اب وہ احمدی محلے یا گھر کے سامنے سے گزر رہا ہے۔''
(روزنامہ الفضل ربوہ 20 جولائی 2004)

گھر کی صفائی کی طرح باقاعدگی سے گھر کے باہر بھی صفائی کا خیال رکھیں

شاپنگ بیگ کا استعمال کم سے کم کریں

صاف سُتھرا ماحول۔۔۔صحت مند معاشرہ کی علامت ہے

گھر کا کوڑا کرکٹ ڈسٹ بن میں پھینکیں

گھر کے ریمپ کو مناسب حد تک رکھیں

گھر کے سامنے سے گزرنے والی نالیوں کی صفائی کریں

ان باتوں پر عمل کرنا مشکل نہیں بس تھوڑی توجہ کی ضرورت ہے

گھر کے اندر اور باہر صاف سُتھرا ماحول آپ اور آپ کے بچوں کی صحت کا ضامن ہے

یاد رکھئے

ظاہری پاکیزگی باطنی طہارت کی ممد اور معاون ہے۔ (ایام الصلح)

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی------(نظامت وقار عمل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت مسیح موعود کی سحر انگیز شخصیت اور دلکش سیرت

جناب چوہدری محمد علی کی ایک پُراثر غزل کی نثری تضمین۔ مصرع مصرع کے تائیدی واقعات

مکرم احمد مستنصر قمر صاحب

سیدنا حضرت مسیح موعود کی پاک سیرت کے ایمان افروز واقعات ہمارے لئے ہر لمحہ اور ہر شعبہ میں مشعل راہ ہیں۔ ان کا ہر بار مطالعہ کرنے سے نئے مطالب و معانی ہم پر کھلتے ہیں۔ اس مضمون میں حضرت مسیح موعود کی سیرت کے چند واقعات کو ایک خاص ترتیب سے پیش کیا گیا ہے۔ جو محترم چوہدری محمد علی صاحب کی ایک غزل کے پس منظر میں ہے۔

یہ جو حسن خطاب سا کچھ ہے

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی اپنی روایات بابت حضرت مسیح موعود میں بیان فرماتے ہیں۔

''حضرت مسیح موعود نے عید الاضحیٰ کے روز (بیت) اقصیٰ میں کھڑے ہو کر فرمایا کہ میں الہاماً چند الفاظ بطور خطبہ عربی سنانا چاہتا ہوں۔ مولوی نورالدین صاحب اور مولوی عبدالکریم صاحب دونوں صاحب تمام وکمال لکھنے کی کوشش کریں۔ یہ فرما کر آپ نے خطبہ الہامیہ عربی میں فرمانا شروع کر دیا۔ پھر آپ اس قدر جلدی بیان فرما رہے تھے کہ زبان کے ساتھ قلم کا چلنا مشکل ہو رہا تھا **اور ہم نے اس خطبے کا خاص اثر یہ دیکھا کہ سب سامعین محویت کے عالم میں تھے اور خطبہ سمجھ میں آ رہا تھا۔ ہر ایک اس سے متاثر تھا۔**

مولوی نورالدین صاحب اور مولوی عبدالکریم صاحب بعض دفعہ الفاظ کے متعلق پوچھ کر لکھتے تھے۔ ایک لفظ ''خناطیل'' مجھے یاد ہے کہ اس کے متعلق بھی پوچھا۔ خطبہ ختم ہونے پر جب حضور مکان پر تشریف لائے تو مجھے اور مولوی عبداللہ صاحب سنوری اور میر حامد شاہ صاحب ہم تینوں کو بلایا اور فرمایا اس خطبے کا جو اثر ہوا ہے اور جو کیفیت لوگوں کی ہوئی ہے۔ اپنے اپنے رنگ میں آپ لکھ کر مجھے دیں۔ مولوی عبداللہ صاحب اور میر صاحب نے تو مہلت چاہی لیکن خاکسار نے اپنے تاثرات جو کچھ میرے خیال میں تھے۔ اسی وقت لکھ کر پیش کر دیئے۔ میں نے اس میں یہ بھی لکھا کہ مولوی نورالدین صاحب اور مولوی عبدالکریم صاحب بعض الفاظ دوران خطبہ میں دریافت فرماتے رہے وغیرہ۔ حضور کو میرا مضمون بہت پسند آیا۔ اس میں لوگوں کی محویت کا عالم اور کیفیت کا ذکر تھا کہ باوجود بعض لوگوں کے عربی نہ جاننے کے وہ سمجھ میں آ رہا تھا۔ **(حق بات یہ ہے کہ اس کا عجیب ہی اثر تھا جو ضبط تحریر میں نہیں آ سکتا)۔** دوران خطبہ میں کوئی شخص کھانسا تک نہیں تھا...... مولوی عبدالکریم صاحب زبان سے بہت مذاق رکھتے تھے۔ اس لئے **خطبے کی بعض عبارتوں پر جھومتے اور وجد میں آ جاتے تھے اور سناتے رہتے تھے۔**

(رفقاء احمد از ملک صلاح الدین صاحب جلد چہارم ص199)

ایک اور جگہ بیان فرماتے ہیں۔

''جالندھر میں ہی حضور ایک دفعہ خدا تعالیٰ کی وحدانیت پر تقریر فرما رہے تھے۔ اس وقت ایک انگریز بعد میں معلوم ہوا کہ سپرنٹنڈنٹ پولیس تھا آ گیا اور ٹوپی اتار کر سلام کیا۔ حضور کی تقریر سننے کے لئے کھڑا رہا اور باوجودیکہ اس کے بیٹھنے کے لئے کرسی وغیرہ بھی منگوائی گئی تھی۔ مگر وہ نہیں بیٹھا **اور یہ عجیب بات تھی کہ وہ تقریر سنتا ہوا سبحان اللہ، سبحان اللہ کہتا تھا۔** تھوڑا عرصہ تقریر سن کر سلام کر کے وہ چلا گیا۔ اس کے بعد قریباً دوسرے تیسرے دن جب حضور سیر کو تشریف لے جاتے تو ایسا اتفاق ہوتا کہ وہ راستے میں گھوڑے پر سوار مل جاتا اور گھوڑے کو ٹھہرا کر ٹوپی اتار کر سلام کرتا''۔

(رفقاء احمد جلد چہارم ص156)

معترض لاجواب سا کچھ ہے

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی حضرت مسیح موعود سے متعلق اپنی روایات میں تحریر فرماتے ہیں:۔

''حضور میں یہ ایک خاص بات ہم نے دیکھی کہ اگر معترض کے پاس اعتراض کے لئے کافی الفاظ نہ ہوتے تھے تو حضور اس کو اظہار مدعا میں مدد دیتے تھے۔ حتیٰ کہ معترض سمجھتا کہ اب جواب نہیں ہو سکے گا۔ پھر حضور جب جواب دیتے **تو سماں بندھ جاتا۔**

(رفقاء احمد جلد چہارم از ملک صلاح الدین صاحب ص219)

لفظ لفظ آسماں سے اُترا ہے

حضرت اقدس مسیح موعود خطبہ الہامیہ سے متعلق اپنی کتاب ''حقیقۃ الوحی'' میں تحریر فرماتے ہیں:۔

''11 اپریل 1900ء کو عید الاضحیٰ کے دن صبح کے وقت مجھے الہام ہوا کہ آج تم عربی میں تقریر کرو۔ تمہیں قوت دی گئی اور نیز یہ الہام ہوا...... یعنی اس کلام میں خدا کی طرف سے فصاحت بخشی گئی ہے...... تب میں عید کی نماز کے بعد عید کا خطبہ عربی زبان میں پڑھنے کے لئے کھڑا ہو گیا اور خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ غیب سے مجھے ایک قوت دی گئی اور وہ فصیح تقریر عربی میں **فی البدیہہ میرے منہ سے نکل رہی تھی کہ میری طاقت سے بالکل باہر تھی** اور میں نہیں خیال کر سکتا کہ ایسی تقریر جس کی ضخامت کئی جزو تک تھی۔ ایسی فصاحت اور بلاغت کے ساتھ بغیر اس کے کہ اول کسی کاغذ میں قلمبند کی جائے، کوئی شخص دنیا میں بغیر خاص الہام الٰہی کے بیان کر سکے۔ جس وقت یہ عربی تقریر جس کا نام خطبہ الہامیہ رکھا گیا، لوگوں میں سنائی گئی اس وقت حاضرین کی تعداد شاید دو سو کے قریب ہو گئی۔ سبحان اللہ اس وقت ایک غیبی چشمہ کھل رہا تھا۔ مجھے معلوم نہیں کہ میں بول رہا تھا یا میری زبان سے کوئی فرشتہ کلام کر رہا تھا۔ کیونکہ میں جانتا تھا کہ **اس کلام میں میرا دخل نہ تھا۔ خود بخود بنے بنائے فقرے میرے منہ سے نکلتے جاتے تھے** اور ہر ایک فقرہ میرے لئے ایک نشان تھا۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص375)

جب حضرت مسیح موعود خطبہ پڑھ کر بیٹھ گئے تو اکثر احباب کی درخواست پر مولانا مولوی عبدالکریم صاحب اس کا ترجمہ سنانے کے لئے کھڑے ہوئے۔...... ابھی مولانا عبدالکریم صاحب ترجمہ سنا ہی رہے تھے کہ حضرت اقدس فرط جوش کے ساتھ سجدہ شکر میں جا پڑے۔ حضور کے ساتھ تمام حاضرین نے سجدۂ شکر ادا کیا۔ سجدہ سے سر اٹھا کر حضرت اقدس نے فرمایا۔

''ابھی میں نے سرخ الفاظ میں لکھا دیکھا ہے کہ **''مبارک''**۔ یہ گویا قبولیت کا نشان ہے''۔

(ملفوظات جلد دوم ص29)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''ہمارے بھائی مرزا غلام قادر صاحب مرحوم کی وفات سے ایک دن پہلے الہام ہوا **''جنازہ''**۔ اور میں نے اس الہام کی بہت لوگوں کو خبر دے دی۔ چنانچہ دوسرے روز بھائی صاحب فوت ہوئے۔

(نزول المسیح۔ روحانی خزائن جلد 18 ص603)

پھر تحریر فرماتے ہیں:۔

''آج 2 جون 1900ء کو بروز شنبہ بعد دو پہر دو بجے کے وقت مجھے تھوڑی سی غنودگی کے ساتھ ایک ورق جو نہایت سفید تھا، دکھلایا گیا۔ اس کی آخری سطر میں لکھا تھا **''اقبال''**۔ میں خیال کرتا ہوں کہ آخر سطر میں یہ لفظ لکھنے سے انجام کی طرف اشارہ تھا۔ یعنی انجام باقبال ہے''۔ (تذکرہ۔ الہامات سال 1900ء)

پھر فرماتے ہیں:۔

''کل ایک دوائی میں استعمال کرنے لگا تو الہام ہوا **''خطرناک''**۔

(تذکرہ ص635)

پھر فرماتے ہیں:۔

''میں بڑے دعویٰ اور استقلال سے کہتا ہوں کہ میں سچ پر ہوں اور خدائے تعالیٰ کے فضل سے اس میدان میں میری ہی فتح ہے اور جہاں تک میں دوربین نظر سے کام لیتا ہوں تمام دنیا اپنی سچائی کی تحت اقدام دیکھتا ہوں اور قریب ہے کہ میں ایک عظیم الشان فتح پاؤں۔ **کیونکہ میری زبان کی تائید میں ایک اور زبان بول رہی ہے اور میرے ہاتھ کی تقویت کے لئے ایک اور ہاتھ چل رہا ہے جس کو دنیا نہیں دیکھتی مگر میں دیکھ رہا ہوں۔ میرے اندر ایک آسمانی روح بول رہی ہے جو میرے لفظ لفظ اور حرف حرف کو زندگی بخشتی ہے''۔**

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص403)

قرب بھی بے حساب سا کچھ ہے

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی اپنی روایات بابت حضرت اقدس مسیح موعود میں بیان فرماتے ہیں:۔

''ہم حضور کے ادنیٰ خادم اور غلام تھے۔ لیکن ہمارا معاملہ حضور کے ساتھ بہت دفعہ بے تکلف دوستوں کا سا بھی ہوتا اور حضور ہماری باتوں پر ہنستے رہتے۔ مثلاً حضرت صاحب کوئی تصنیف فرما رہے ہیں اور کسی کو ملاقات کی اجازت نہیں ہے۔ مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم مجھ سے کہتے ہیں کہ ہمارے لئے روک نہیں ہے۔ حضور بڑی خوشی سے آنے دیتے ہیں۔

حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر بیان کرتے ہیں۔ گورداسپور کا مقام ہے۔ بارش ہو رہی ہے۔ ضروری کاموں کی انجام دہی کے بعد بہت رات گئے والد صاحب حضرت منشی ظفر احمد صاحب آتے ہیں۔ حضور ایک کمرہ میں مع خدام فروکش ہیں۔ سب سو رہے ہیں۔ کوئی چارپائی خالی نہیں۔ حضور والد صاحب کو دیکھ کر اپنی چارپائی کو تھپک کر ارشاد فرماتے ہیں کہ **یہاں آ جاؤ اور اپنا لحاف والد صاحب پر ڈال دیتے ہیں۔**

(رفقاء احمد۔ جلد چہارم)

حضرت میر حامد شاہ صاحب سیالکوٹی نے ایک واقعہ اپنی ذات کے متعلق تحریر فرمایا۔

''ابتدائی زمانہ کا واقعہ ہے اور ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ اس عاجز نے حضور مرحوم و مغفور کی خدمت میں قادیان میں کچھ عرصہ قیام کے بعد رخصت حاصل کرنے کے واسطے عرض کیا۔ حضور اندر تشریف رکھتے تھے اور چونکہ حضور کی رأفت و رحمت بے پایاں نے خادموں کو اندر پیغام بھجوانے کا موقع دے رکھا تھا اس

واسطے اس عاجز نے اجازت طلبی کے واسطے پیغام بھجوایا۔ حضور نے فرمایا کہ ”وہ ٹھہریں ہم ابھی باہر آتے ہیں“۔

یہ سن کر میں بیرونی میدان میں گول کمرہ کے ساتھ کی مشرقی گلی کے سامنے کھڑا ہوگیا اور باقی احباب بھی یہ سن کر کہ حضور باہر تشریف لاتے ہیں پروانوں کی طرح ادھر ادھر سے اس شمع انوار الٰہی پر جمع ہونے کے لئے آ گئے۔ یہاں تک کہ حضرت سیدنا مولانا نورالدین صاحب بھی تشریف لے آئے اور احباب کی جماعت اکٹھی ہوگئی۔ تاہم سب کچھ دیر انتظار میں خم برسرراہ رہے کہ حضور اندر سے برآمد ہوئے۔ خلاف معمول کیا دیکھتا ہوں کہ حضور کے ہاتھ میں دودھ کا بھرا ہوا لوٹا ہے اور گلاس شاید حضرت میاں صاحب کے ہاتھ میں ہے اور مصری رومال میں ہے۔ حضور گول کمرے کی مشرقی گلی سے برآمد ہوتے ہی فرماتے ہیں کہ شاہ صاحب کہاں ہیں۔ میں سامنے حاضر تھا۔ فی الفور آگے بڑھا اور عرض کیا حضور حاضر ہوں۔ حضور کھڑے ہوگئے اور مجھ کو فرمایا کہ بیٹھ جاؤ۔ میں اسی وقت زمین پر بیٹھ گیا۔ گلاس میں دودھ ڈالا گیا اور مصری ملائی گئی۔ مجھے اس وقت یہ یاد نہیں رہا کہ حضرت محمود نے میرے ہاتھ میں گلاس دودھ بھرا دیا یا خود حضور نے۔ مگر یہ ضرور ہے کہ حضرت محمود اس کرم فرمائی میں شریک تھے۔ صورت یہ تھی کہ حضرت نے مصری گھول کر لوٹے میں ڈالی اور اس کو ہلایا اور گلاس میں دودھ ڈال کر اچھی طرح سے ہلایا۔ پھر حضرت گلاس میں ڈالتے اور گلاس حضرت محمود کے ہاتھ میں ہوتا۔ **پھر حضرت گلاس لے کر میر صاحب کو دیتے۔** بعض دوستوں نے خود یہ کام کرنا چاہا مگر حضرت نے فرمایا نہیں نہیں کچھ حرج نہیں)۔ میں نے جب وہ گلاس پی لیا تو پھر دوسرا گلاس پُر کر کے عنایت فرمایا گیا۔ میں نے وہ بھی پی لیا۔ گلاس بڑا تھا۔ میرا پیٹ بھر گیا۔ پھر اسی طرح تیسرا گلاس بھرا گیا۔ میں نے بہت شرمگین ہو کر عرض کیا کہ حضور اب تو پیٹ بھر گیا ہے۔ فرمایا ایک اور پی لو۔ میں نے وہ تیسرا گلاس بھی پی لیا۔ پھر حضور نے اپنی جیب خاص سے چھوٹی چھوٹی بسکٹیں نکالیں اور فرمایا کہ جیب میں ڈال لو۔ راستہ میں اگر بھوک لگی تو یہ کھانا۔ میں نے وہ جیب میں ڈال لیں۔ حضرت محمود لوٹا اور گلاس لے کر اندر تشریف لے گئے اور حضور نے فرمایا کہ **چلو آپ کو چھوڑ آئیں**۔ میں نے عرض کیا کہ حضور اب میں سوار ہوجاتا ہوں اور چلا جاؤں گا۔ حضور تکلیف نہ فرمائیں۔ **مگر اللہ رے کرم و رحم کہ حضور مجھ کو ساتھ لے کر روانہ ہو پڑے۔** باقی احباب جو موجود تھے ساتھ ہولئے اور یہ پاک مجمع اسی طرح اپنے آقا مسیح موعود کی محبت میں اس عاجز کے ہمراہ روانہ ہوا۔ حضور حسب عادت مختلف تقاریر فرماتے ہوئے آگے آگے چلتے رہے۔ یہاں تک کہ بہت دور نکل گئے۔ تقریر فرماتے تھے اور آگے بڑھتے جاتے تھے۔ یہاں تک کہ حضرت سیدنا و مولانا مولوی نورالدین صاحب نے قریب آ کر مجھے کان میں فرمایا کہ آگے ہو کر عرض کرو اور رخصت لو۔ جب تک تم اجازت نہ مانگو گے حضور آگے بڑھتے چلے جائیں گے۔ میں حسب ارشاد والا آگے بڑھا اور عرض کیا کہ حضور اب سوار ہوتا ہوں۔ حضور تشریف لے جائیں۔ **اللہ اللہ کس لطف سے اور مسکراتے ہوئے فرمایا ”اچھا ہمارے سامنے سوار ہو جاؤ“۔** میں یکہ پر بیٹھ گیا اور سلام عرض کیا تو پھر حضور واپس ہوئے۔

(سیرت حضرت مسیح موعود۔ جلد اول ص136 از حضرت یعقوب علی صاحب عرفانی)

حضرت مفتی محمد صادق صاحب اپنی کتاب ذکر حبیب میں تحریر کرتے ہیں:۔

”اگر کوئی دوست اپنی کوئی نظم یا تصنیف سنانا چاہتے تو مجلس میں سن لیتے تھے۔ نظم میں اگر کچھ خامیاں یا غلطیاں ہوتیں تو کچھ گرفت نہ کرتے تھے۔ ایک دفعہ ایک احمدی عبدالرحمان نام فرید آبادی نے اپنی نظم سنائی۔ جس سے مجلس میں سب لوگ بہت ہنسے اور **حضرت صاحب بھی ہنستے رہے۔**

(ذکر حبیب۔ تصنیف مفتی محمد صادق صاحب ص34)

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی اپنی روایات بابت حضرت مسیح موعود میں بیان کرتے ہیں:۔

”آپ کی عادت تھی کہ مہمانوں کے لئے دوستوں سے پوچھ پوچھ کر عمدہ سے عمدہ کھانے پکواتے کہ کوئی عمدہ کھانا بتاؤ جو دوستوں کے لئے پکوایا جائے۔ حکیم حسام الدین صاحب سیالکوٹی، میر حامد شاہ صاحب مرحوم کے والد تھے۔ ضعیف العمر آدمی تھے۔ ان کو بلایا اور فرمایا کہ **میر صاحب کوئی عمدہ کھانا بتلایئے جو مہمانوں کے لئے پکوایا جائے۔** انہوں نے کہا میں شب دیگ بہت عمدہ پکوانی جانتا ہوں۔ آپ نے فرمایا بہت اچھا اور ایک مٹھی روپوں کی نکال کر ان کے آگے رکھ دی۔ انہوں نے بقدر ضرورت روپے اٹھا لئے اور آ کر انہوں نے بہت سے شلجم منگوائے اور چالیس پچاس کے قریب کھونٹیاں لکڑی کی بنوائیں۔ شلجم چھلوا کر کھونٹیوں سے کوچے لگوانے شروع کئے اور ان میں مصالحہ اور زعفران وغیرہ ایسی چیزیں بھروائیں، پھر وہ دیگ پکوائی جو واقعہ میں بہت لذیذ تھی **اور حضرت صاحب نے بھی بہت تعریف فرمائی اور مہمانوں کو کھلائی گئی۔**

(رفقاء احمد۔ جلد چہارم ص184)

حضرت سیدہ محترمہ خیر النساء صاحبہ بنت حضرت سید ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی شفقت اور محبت اور تواضع سے متعلق بیان کرتی ہیں۔

”ایک دفعہ بارش سخت ہو رہی تھی اور کھانا لنگر میں میاں نجم الدین صاحب پکایا کرتے تھے۔ انہوں نے کھانا حضور اور بچوں کے واسطے بھجوایا کہ بچے سو نہ جائیں۔ باقی کھانا بعد میں بھجوادیں گے۔ حضور نے دریافت فرمایا کہ **”شاہ جی کے بچوں کا کھانا بھجوادیا ہے یا نہیں؟** جواب ملا۔ ”نہیں“۔ ان دنوں دادی مرحومہ وہاں رہا کرتی تھیں۔ حضور نے کھانا اٹھوا کر ان کے ہاتھ بھجوایا اور فرمایا کہ **”پہلے شاہ جی کے بچوں کو دو، بعد میں ہمارے بچے کھالیں گے“۔**

(کتاب حضرت ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب شائع کردہ خدام الاحمدیہ پاکستان۔ ص171)

شرم سی کچھ حجاب سا کچھ ہے

حضرت خان صاحب منشی برکت علی صاحب شملوی سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود سے متعلق اپنی روایات میں بیان فرماتے ہیں۔

”حضرت مسیح موعود کئی دفعہ (بیت الذکر) میں تشریف فرما ہوتے تو دل میں خیال آتا کہ آپ کی طرف اچھی طرح ٹکٹکی لگا کر دیکھوں۔ چنانچہ کئی دفعہ نظر اٹھائی مگر ٹکٹکی لگا کر نہ دیکھ سکا۔ جونہی میں آپ کے چہرے کی طرف دیکھتا۔ یوں محسوس ہوتا کہ حضور میرے دل کو دیکھ رہے ہیں۔ میں نہیں چاہتا تھا کہ میرے دل کے گناہ حضور پر ظاہر ہوں۔ اس لئے میں فوراً آنکھیں نیچی کر لیتا“۔

پھر فرماتے ہیں:۔

”میں نے محفل میں حضرت مسیح موعود کو دیکھا کہ حضور کی آنکھیں نیچے جھکی ہوئی ہوتی تھیں اور قریباً بند معلوم ہوتی تھیں۔ مگر جب کسی وقت حضور میری طرف نظر اٹھا کر دیکھتے تھے تو میں برداشت نہیں کرسکتا تھا اور اپنی نظر نیچی کر لیتا تھا۔

ایک اور جگہ فرماتے ہیں:۔

”خدام کے قلوب میں حضور کی جو محبت تھی اس کو وہی جان سکتے ہیں جنہوں نے ان محفلوں کا لطف اٹھایا۔ خدام پروانہ وار نثار ہوتے تھے۔ کوئی ہاتھ چومتا۔ کوئی جسم مطہر کو ہاتھ لگا کر سینے اور ہاتھوں پر ملتا۔ کوئی ہاتھ پاؤں یا کندھے دباتا۔ غرض ہر ایک اپنی اپنی محبت کے اظہار کے لئے علیحدہ علیحدہ راہیں تجویز کرتا۔ میں نے خیال کیا کہ میں اس شرف سے کیوں محروم رہوں۔ چنانچہ میں ایک دن آگے بڑھا اور آپ کا پاؤں مبارک دبانے لگا۔ آپ خاموش بیٹھے رہے۔ **یعنی میری اس جرأت پر کچھ نہیں فرمایا اور میں پاؤں دباتا رہا۔**

(رفقاء احمد جلد سوم ص192,191)

حسن خود بے نقاب سا کچھ ہے

حضرت پیر سید سراج الحق صاحب نعمانی بیان کرتے ہیں کہ:

ایک روز کا ذکر ہے کہ صبح کے چار بجے تھے۔ گلابی موسم تھا۔ خاکسار اور منشی محمد خاں مرحوم عاشق مسیح موعود اور منشی ظفر احمد صاحب ساکنان کپورتھلہ اور حافظ احمد اللہ خان صاحب ناگپوری و یشوری و دیگر دو تین رفقاء (بیت الذکر) میں بیٹھے تسبیح، تہلیل اور درود و استغفار میں مشغول تھے۔ کسی نے (نداء) خوش الحانی سے دی۔ جب وہ (نداء) ختم کر چکا تو میرے دل میں ایک جوش پیدا ہوا۔ تو میں نے آہستہ آہستہ حضرت مسیح موعود کے اشعار خوش الحانی سے پڑھنے شروع کئے تو عاشق مسیح موعود محمد خان صاحب نے زور سے پڑھنے کے لئے فرمایا۔ چونکہ مرحوم کا اور میرا گہرا تعلق تھا اور ساتھ ہی بے تکلفی تھی ان کے ذوق قلبی اور فرمانے پر میں نے وہی اشعار زور سے پڑھے اور وہ اشعار ہیں۔

می درخشم چوں قمر تابم چو قرص آفتاب
کور چشم آنانکہ در انکار ہا افتادہ اند
بشنوید اے طالباں کزغیب بکند ایں ندا
مصلحے باید کہ در ہرجا مفاسد زادہ اند

ترجمہ:۔ **میں چاند کی طرح درخشاں ہوں اور آفتاب کی مانند چمک رہا ہوں۔** اندھا تو وہ ہے جو انکار میں مبتلا ہے۔ اے طالبو سنو کہ غیب سے یہ صدا آرہی ہے۔ ایک مصلح ہونا چاہئے کہ ہر جگہ فساد پیدا ہوگیا ہے۔

حافظ غلام محی الدین صاحب مرحوم جو بڑے مخلص احمدی تھے اور رات دن حضرت مسیح موعود کی خدمت اور کاروبار کے لئے مستعد اور کمربستہ بڑے شوق سے رہتے تھے آ گئے ...... جب دوسرا شعر پڑھا تو حضرت مسیح موعود نے بیت الفکر کی دریچی یعنی کھڑی سے **چہرہ منور چمکتا ہوا نکالا** اور دست مبارک میں **لالٹین** روشن شدہ تھی اور ایک لیمپ بیت الذکر میں روشن تھا۔ اللہ اکبر اس وقت کا منظر کیا ہی مبارک اور دلکش تھا۔ عین میں دوسرے شعر کے مصرعہ اول کے مطابق

ع

می درخشم چوں قمر تابم چو قرص آفتاب

آنکھیں چکا چوند ہوگئیں۔ محمد خاں مرحوم کی تو وجد کی حالت طاری ہوگئی اور ہم سب پر ایک عجیب حالت طاری تھی۔ ایک طرف استیلائے محبت اور ایک طرف استغراق محو نظارہ میں خاموش ہو رہا۔ آپ بیٹھ گئے۔ فرمایا صاحبزادہ صاحب چپ کیوں ہوگئے پڑھو۔ پھر میں نے مکرر سہ مکرر ان اشعار کو پڑھا۔ آپ سن کر محظوظ ہوئے اور فرمایا۔ جزاک اللہ احسن الجزاء۔ اس کے بعد نماز ادا کی۔ (رفقاء احمد جلد چہارم ص57,56)

آئینہ آفتاب سا کچھ ہے

حضرت مسیح موعود کے ایک خادم فضل الدین صاحب المعروف فجا نے ایک روایت سنائی کہ ایک دفعہ اتفاقاً ایک لیمپ میں تیل ڈالتے ہوئے میرے کپڑوں کو آگ لگ گئی۔ میرا بہت سا جسم جل گیا اور ڈاکٹر یعقوب بیگ صاحب کہنے لگے کہ یہ بیس منٹ سے زیادہ زندہ نہیں رہ سکتا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرمانے لگے کہ ایک گھنٹہ بمشکل زندہ رہے گا۔

حضرت مسیح موعود فرمانے لگے کہ ”میں نے ابھی رویا دیکھا ہے اور اس کو باغ میں دیکھا ہے“ مطلب یہ ہے کہ اولا د والا ہوگا...... **پھر حضور نے میرے لئے ساری رات دعا کی** اور حضرت اماں جان اور دو اور عورتوں کو پاس باری باری بٹھایا اور **ساری رات میرے لئے دعا کی** اور آخر اللہ تعالیٰ نے مجھے موت

سے نجات بخشی اور شفا عطا فرمائی''۔

(تذکرہ ص816 مطبوعہ 1962ء)

مکرم چوہدری غلام محمد صاحب اپنی روایات بابت حضرت خلیفۃ المسیح الاول میں بیان فرماتے ہیں:۔

''چودھری حاکم دین صاحب مرحوم کی بیوی کو پہلے بچے کی پیدائش کے وقت سخت تکلیف ہوئی۔ آپ رات کے گیارہ بجے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے گھر گئے۔ آپ نے چوکیدار سے پوچھا کہ کیا میں حضور کو اس وقت مل سکتا ہوں۔ اس نے نفی میں جواب دیا۔ لیکن اندرون خانہ میں حضور نے آواز سن لی اور پوچھا کون ہے۔ چوکیدار نے عرض کی کہ چوہدری حاکم دین صاحب ملازم بورڈنگ ہیں۔ فرمایا آنے دو۔ آپ اندر چلے گئے اور زچگی کی تکلیف کا ذکر کیا۔ حضور اندر جا کر ایک کھجور لے آئے اور اس پر کچھ پڑھ کر پھونکا اور چودھری صاحب کو دے کر فرمایا کہ یہ اپنی بیوی کو کھلا دیں اور جب بچہ پیدا ہوجائے تو مجھے بھی اطلاع دیں۔ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ تھوڑی ہی دیر کے بعد بچی پیدا ہوگئی۔ چودھری صاحب نے کہا کہ اب دوبارہ حضور کو جا کر جگانا مناسب نہیں۔ اس لئے وہ سو رہے۔ صبح کی (نداء) کے وقت وہ حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت مولوی صاحب اس وقت وضو کر رہے تھے۔ چودھری صاحب نے عرض کی کھجور کھلانے کے بعد بچی پیدا ہوگئی تھی۔ آپ نے فرمایا کہ بچی پیدا ہونے کے بعد تم میاں بیوی آرام سے سو رہے۔ اگر مجھے بھی اطلاع دے دیتے۔ تو میں بھی آرام سے سو رہتا۔ **میں تمام رات تمہاری بیوی کے لئے دعا کرتا رہا ہوں۔**

(رفقاء احمد جلد ہشتم)

یہ جواب الجواب سا کچھ ہے

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی اپنی روایات میں بیان فرماتے ہیں:۔

''ایک دفعہ حضرت مسیح موعود بیت اقصیٰ سے ظہر کی نماز پڑھ کر آرہے تھے۔ پیچھے سے میراں بخش جو مخبوط الحواس تھا آرہا تھا۔ اس نے آواز دی **''او غلام احمد''۔** آپ اسی وقت کھڑے ہوگئے اور فرمایا ''جی''۔

پھر فرماتے ہیں:۔

''ایک دفعہ چندو لعل نے حضرت صاحب کے الہام **''انی مھین من اراد اھانتک''** کے متعلق سوال کیا کہ یہ خدا نے آپ کو بتایا ہے؟ آپ نے فرمایا یہ اللہ کا کلام ہے اور اس کا مجھ سے وعدہ ہے۔ وہ کہنے لگا جو آپ کی ہتک کرے وہ ذلیل و خوار ہوگا۔ آپ نے فرمایا بیشک۔ اس نے کہا اگر میں کروں۔ آپ نے فرمایا چاہے کوئی کرے۔ تو اس نے دو تین دفعہ کہا اگر میں کروں آپ یہی فرماتے رہے۔ **چاہے کوئی کرے۔** پھر وہ خاموش ہوگیا۔

(رفقاء احمد۔ جلد چہارم)

حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب اپنی روایات بابت حضرت مسیح موعود میں تحریر فرماتے ہیں:۔

''میرٹھ سے احمد حسین شوکت نے ایک اخبار شحنہ ہند جاری کیا ہوا تھا۔ یہ شخص اپنے آپ کو مجدد السنہ مشرقیہ کہا کرتا تھا۔ حضرت مسیح موعود کی مخالفت میں اس نے اپنے اخبار کا ایک ضمیمہ جاری کیا۔ جس میں ہر قسم کے گندے مضامین مخالفت میں شائع کرتا اور اس طرح پر جماعت کی دلآزاری کرتا۔ میرٹھ کی جماعت کو خصوصیت سے تکلیف ہوتی کیونکہ وہاں ہی سے وہ گندہ پرچہ نکلتا تھا۔ 2/اکتوبر 1902ء کا واقعہ ہے کہ میرٹھ کی جماعت کے پریذیڈنٹ جناب شیخ عبدالرشید صاحب جو ایک معزز زمیندار اور تاجر ہیں تشریف فرما تھے۔ حضرت اقدس کی خدمت میں عرض کیا کہ میں نے ارادہ کیا ہے کہ ضمیمہ شحنہ ہند کے توہین آمیز مضامین پر عدالت میں نالش کردوں۔ حضرت حجۃ اللہ نے فرمایا **''ہمارے لئے خدا کی عدالت کافی ہے۔ یہ گناہ میں داخل ہوگا اگر ہم خدا کی تجویز پر تقدم کریں۔ اس لئے ضروری ہے کہ صبر اور برداشت سے کام لیں''۔**

مزید لکھتے ہیں:۔

''ڈاکٹر ہنری مارٹن کلارک جو امرتسر کے میڈیکل مشن کے مشنری تھے اور مباحثہ آتھم میں عیسائیوں کی جانب سے پریذیڈنٹ تھے۔ ایک دن خود بھی مناظر رہے۔ انہوں نے 1897ء میں حضرت مسیح موعود کے خلاف ایک مقدمہ اقدام قتل کا دائر کیا۔ یہ مقدمہ کچھ عرصہ تک چلتا رہا اور بالآخر محض جھوٹا اور بناوٹی پایا گیا اور حضرت اقدس عزت کے ساتھ اس مقدمے میں بری ہوئے۔ میں جو اس مقدمے کو شائع کرنے والا ہوں اور ایک عینی شاہد ہوں۔ اس وقت عدالت میں موجود تھا جب کپتان ڈگلس ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورداسپور نے حضرت اقدس کو مخاطب کر کے کہا کہ کیا آپ چاہتے ہیں کہ ڈاکٹر کلارک پر مقدمہ چلائیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں تو آپ کو حق ہے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

''میں کوئی مقدمہ نہیں کرنا چاہتا۔ میرا مقدمہ آسمان پر دائر ہے''۔

(سیرت مسیح موعود از حضرت یعقوب علی عرفانی ص114,113)

آسماں ہمرکاب سا کچھ ہے

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''سو راستباز بنو! اور تقویٰ اختیار کرو! تا بچ جاؤ۔ آج خدا سے ڈرو تا اس دن کے ڈر سے امن میں رہو۔ **ضرور ہے کہ آسمان کچھ دکھاوے** اور زمین کچھ ظاہر کرے۔ لیکن خدا سے ڈرنے والے بچائے جائیں گے۔ خدا کا کلام مجھے فرماتا ہے کہ کئی حوادث ظاہر ہوں گے اور کئی آفتیں زمین پر اتریں گی۔ کچھ تو ان میں سے میری زندگی میں ظہور میں آجائیں گی اور کچھ میرے بعد ظہور میں آئیں گی اور وہ اس سلسلہ کو پوری ترقی دے گا۔ کچھ میرے ہاتھ سے اور کچھ میرے بعد۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد20 ص303)

پھر فرماتے ہیں:۔

''میں نامرادی کے ساتھ ہرگز قبر میں نہیں اتروں گا۔ کیونکہ میرا خدا میرے ہر قدم میں میرے ساتھ ہے اور میں اس کے ساتھ ہوں اور میرے اندرون کا جو اس کو علم ہے کسی کو بھی علم نہیں۔ اگر سب لوگ مجھے چھوڑ دیں تو خدا ایک اور قوم پیدا کرے گا جو میرے رفیق ہوں گے۔ نادان مخالف خیال کرتا ہے کہ میرے مکروں اور منصوبوں سے یہ بات بگڑ جائے گی اور سلسلہ درہم برہم ہوجائے گا۔ مگر یہ نادان نہیں جانتا کہ **جو آسمان پر قرار پاچکا ہے زمین کی طاقت میں نہیں کہ اس کو محو کرسکے۔** میرے خدا کے آگے زمین و آسمان کانپتے ہیں۔ خدا وہی ہے جو میرے پر اپنی پاک وحی نازل کرتا ہے اور غیب کے اسرار سے مجھے اطلاع دیتا ہے۔ اس کے سوا کوئی خدا نہیں اور ضروری ہے کہ وہ اس سلسلہ کو چلاوے اور بڑھاوے اور ترقی دے۔ جب تک وہ پاک اور پلید میں فرق کر کے نہ دکھلاوے۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد21 ص294)

پھر تحریر فرماتے ہیں:۔

''آسمان پر ایک جوش اور ابال پیدا ہوا ہے جس نے ایک پتلی کی طرح اس مشت خاک کو کھڑا کردیا ہے۔ ہر یک وہ شخص جس پر توبہ کا دروازہ بند نہیں۔ عنقریب دیکھ لے گا کہ میں اپنی طرف سے نہیں ہوں۔ کیا وہ آنکھیں بینا ہیں جو صادق کو شناخت نہیں کرسکتیں؟ کیا وہ بھی زندہ ہے جس کو اس **آسمانی صدا** کا احساس نہیں''۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد3 ص403)

پھر سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں:۔

آسماں میرے لئے تو نے بنایا اک گواہ
چاند اور سورج ہوئے میرے لئے تاریک و تار
آسماں پر دعوت حق کے لئے اک جوش ہے
ہو رہا ہے نیک طبعوں پر فرشتوں کا اتار
آسماں سے ہے چلی توحید خالق کی ہوا
دل ہمارے ساتھ ہیں گو منہ کریں بک بک ہزار
اسمعوا صوت السماء جاء المسیح جاء المسیح
نیز بشنو از زمیں آمد امام کامگار
آسمان بارد نشان الوقت می‌گوید زمیں
ایں دو شاہد از پئے من نعرہ زن چوں بیقرار
میں وہ پانی ہوں کہ آیا **آسماں** سے وقت پر
میں وہ ہوں نور خدا جس سے ہوا دن آشکار

(درثمین)

حضرت مفتی محمد صادق صاحب اپنی کتاب ''ذکر حبیب'' میں تحریر کرتے ہیں:۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا **یہ آسمانی کام ہے اور آسمانی کام رک نہیں سکتا۔** اس معاملہ میں ہمارا قدم ایک ذرہ بھی درمیان میں نہیں۔

(ذکر حبیب از مفتی محمد صادق صاحب ص225,224)

مکرم طاہر احمد صدیقی صاحب

میرے والد محترم محمود احمد صدیقی

میرے والد محترم محمود احمد صدیقی صاحب حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت بابو مولوی فخر الدین صاحب گھوگھیاٹ میانی کے پوتے اور حکیم محمد صدیق میانوی رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔

ابتدائی تعلیم قادیان سے حاصل کی۔ آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے کلاس فیلو ہونے کا شرف بھی حاصل ہے۔ تقسیم ہند کے بعد واپس اپنے آبائی گاؤں گھوگھیاٹ سے منسلک قصبہ میانی میں رہائش اختیار کرلی۔ قریبی گاؤں کلیان پور میں بحیثیت سیکرٹری یونین کونسل سرکاری ملازمت اختیار کرلی۔ آپ بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ دینی علم کے علاوہ بہت سے دنیاوی علوم خاص طور پر اردو ادب انگریزی ادب میں مہارت رکھتے تھے۔ دور دور سے لوگ آپ سے علمی فیض حاصل کرنے آتے تھے۔ قصبہ میانی میں اپنی علم و معرفت تدبر اور شرافت کی وجہ سے ہر دلعزیز تھے۔ آپ میڈیکل پریکٹس بھی کرتے تھے۔ لوگ علاج کی غرض سے آپ کے پاس اس لئے آتے کہ انہیں آپ کے ہاتھوں شفا کا یقین تھا۔

احمدیت سے حد درجے کا عشق تھا۔ 1974ء میں جب مخالفت زوروں پر تھی ایک روز شرپسندوں نے ہمارے گھر پر جلوس کی شکل میں حملہ کرنے کا ارادہ کیا۔ ہم سب بہن بھائی بہت چھوٹے تھے۔ میری عمر گیارہ سال تھی جلوس ہمارے گھر سے اتنا قریب آگیا کہ ہمیں ان کے نعروں کی آوازیں آنا شروع ہوگئیں۔ ابا جان ہم سب کو چھت پر لے گئے۔ ہمیں دعاؤں کی تلقین کرتے جاتے۔ جلوس کا مقابلہ کرنے کے لئے بہت سے پتھر لکڑیاں اور دوسری چیزیں اکٹھی کرلیں اور ہم سب کو کہنے لگے کہ جب جلوس ہمارے گھر کے سامنے آئے تو اوپر سے اس پر چیزیں پھینکنا شروع کردیں۔ آج میں اس عظیم باپ کے بارے میں سوچ کر حیرت میں پڑ جاتا ہوں جس نے اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں کی جان کی پرواہ نہ کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود کے عشق اور احمدیت سے وفا پر دلیری، بہادری اور ثابت قدمی کا وہ نمونہ دکھایا جو اپنی مثال آپ ہے۔ جلوس کو خدا تعالیٰ کے رحم و کرم سے ہمارے گھر تک آنے کی جرأت نہ ہوئی۔ بعد میں پتہ چلا کہ لوگوں میں افواہ پھیل گئی کہ سیکرٹری صاحب (محمود احمد صدیقی) اپنی چھت پر اسلحہ اکٹھا کر کے مقابلہ کے لئے بیٹھے ہیں۔ سبحان اللہ سبحان اللہ مسیح الزماں کے غلاموں کے اس رعب اور دبدبہ نے مخالفین میں خوف و ہراس پیدا کردیا ورنہ ہم تو کنکریوں سے ہاتھیوں کا مقابلہ کرنے نکلے تھے۔

والد صاحب حد درجہ عاجز، منکسر المزاج، خاموش طبیعت کے مالک تھے۔ پس منظر میں رہتے ہوئے احمدیت کی خدمت کی۔ آخری عمر ربوہ میں گزاری۔ 1990ء میں دفتر الفضل میں جماعتی خدمت کرتے ہوئے رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں حرکت قلب بند ہوجانے پر اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔ وفات کے وقت آپ کی عمر 67 برس تھی۔ ہمارے قصبہ میانی کے لوگ آج بھی آپ کا ذکر نہایت عقیدت اور احترام سے کرتے ہیں۔

آخر میں دعا ہے کہ خداوند تعالیٰ آپ کو اپنی رضا کی جنتوں کا وارث بنائے۔

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

بچوں کی بیماری سے بحالی صحت تک

والدین کی ذمہ داریاں

بچوں کو چلتے پھرتے اور حرکت کرتے رہنے میں لطف آتا ہے۔ آزادرہ کر اپنے گردوپیش کی دنیا کو سمجھنا اور اس سے واقف ہونا ان کی فطرت کا سب سے بڑا تقاضا ہے۔ انہیں ہاتھ پیر چلتے رکھنے، ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے اور ہر آن نئی چیز کو چھونے میں جو لطف آتا ہے۔ کسی اور بات میں نہیں آتا۔ اپنے آپ کو قوی محسوس کرنا ان کی بڑی خوشی ہے۔

بیماری کی دنیا بچے کے لئے بالکل انوکھی اور بڑی تکلیف دہ ہوتی ہے۔ اس دنیا میں اسے جن تجربات سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ نہ ان کے معنی اس کی سمجھ میں آتے ہیں اور نہ وہ انہیں پسند کرتا ہے۔ اس کی ناک نزلے زکام سے بند ہے۔ اس کا سر بھاری ہے۔ اس کے پورے جسم میں درد ہے۔ وہ کمزوری اور تھکن محسوس کررہا ہے۔ بچے کے لئے یہ تمام عوامل بہت تکلیف دہ ہوتے ہیں۔ اس کی بڑی وجہ یہ بھی ہے۔ کہ وہ اپنی بیماری کا مطلب نہیں سمجھتا۔ اس کی سمجھ میں یہ بات نہیں آتی کہ جس طرح کا احساس اسے ہورہا ہے۔ اس کی وجہ آخر کیا ہے بیمار بچے کی پہلی ضرورت، اس کی جسمانی ضروریات کی طرف فوری توجہ ہے۔ لیکن اس سے بھی زیادہ ضرورت اس دلاسے اور تسلی و تشفی کی ہے۔ بچے کی یہ ضرورتیں محنت، مشقت اور اس سے بھی بڑھ کر صبر و تحمل کے بغیر پوری نہیں ہوسکتیں۔ ممکن ہے کہ بچے کی بیماری کے دوران ہونے والی یہ بے چینی اسے ہمیشہ کے لئے چڑچڑا اور ضدی بنادے۔

بچوں کی بیماری سے والدین پر جو مشکل ذمہ داری آجاتی ہے۔ وہ اس لئے زیادہ دشوار بن جاتی ہے کہ انہیں خود بھی یہ معلوم نہیں ہوتا کہ کیا کریں۔ ان کے سامنے طرح طرح کے سوال آتے ہیں۔ ہم اس کی یہ تکلیف کس طرح دور کریں۔ اسے دوا پینے پر کس طرح آمادہ کریں۔ اس کے دل سے ڈاکٹر ہسپتال اور انجیکشن کا خوف کس طرح نکالیں۔

نیز یہ کہ جو بچہ عرصے سے بیمار ہے۔ اور جسے بیماری کی شدت نے لاغر اور لاچار کردیا ہے۔ اس کی آئندہ زندگی کو کس طرح خوشگوار بنائیں؟ اگر والدین یہ سمجھنے لگیں کہ بچے بیمار ضرور پڑیں گے۔ ان کی ہر بیماری عموماً چھوٹی اور عارضی ہوتی ہے۔ اگر کبھی کبھی شدید اور طویل ہو بھی تو موجودہ طب کے پاس اس کا آسان علاج موجود ہے۔ تو انہوں نے بیماری کے متعلق صحیح اور صحت مندانہ رویہ اختیار کیا ہے یہ رویہ یقیناً ان کے بچوں کے لئے بھی مفید ثابت ہوگا۔ انہیں دنیا غیر محفوظ نظر نہیں آئے گی۔ اس میں ہر طرف بیماریاں اور جراثیم ہی نہیں ہوں گے۔ بیماری کے غیر فطری خوف سے محفوظ رہ کر ہی وہ صحت کے دن مسرت سے گزار سکیں گے۔

اگر والدین بچے کی الجھن اور پریشانی کا سبب معلوم کرسکیں تو اس کی پریشانی دور کرنے میں کافی حد تک مدد دے سکتے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ایک سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ وجہ کیسے معلوم کی جائے؟ اگر والدین بچے کی زندگی پر ہمدردی اور محبت سے نظر رکھنے کے عادی ہوں اور انہیں اس بات کا علم ہو کہ گھر والوں، دوستوں اور دوسرے ملنے والوں کے ساتھ بچے کے روابط و مراسم کیسے ہیں تو ان کے لئے یہ معلوم کرنا آسان ہوگا کہ بچے کے لئے کیا چیز الجھن کا سبب بنی ہوئی ہے۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ جن والدین کو بچوں کے جذبات کا علم اور پاس ہو، وہ بڑی آسانی سے یہ بات تک بتاسکتے ہیں کہ فلاں واقعہ اس پر کیا اثر کرے گا۔ اس کا ردعمل اس سلسلے میں کیا ہوگا۔

اگر بچہ ہمیشہ اس موقع پر بیماری کی شکایت کرتا ہے۔ جب سکول میں امتحانات ہونے والے ہیں یا جب ذمے داری کا کوئی اور کام اس کے سپرد کیا گیا ہے تو صرف یہ سمجھ لینا کافی نہیں کہ اسے اپنا سکول پسند نہیں اس کے بعد یہ معلوم کرنا بھی ضروری ہے کہ آخر اس کی ناپسندیدگی کا سبب کیا ہے۔

پھر ڈاکٹر کے پاس جانا تو بڑوں کو بھی اچھا نہیں لگتا تو بچوں کو کیسے پسند ہوسکتا ہے۔ اگر ہم بچے کو سمجھا سکیں کہ ڈاکٹر کے پاس جانا کیوں ضروری ہے اور اس میں کیا فائدہ ہے تو بچے کے دل سے ڈاکٹر کا بے جا خوف نکل سکتا ہے۔ بچوں کے دل سے ڈاکٹر کا ڈر نکالنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ ہم انہیں صحت کے دنوں میں بھی ڈاکٹر کے پاس لے جاکر ان کا معائنہ کرواتے رہیں۔ ظاہر ہے کہ ایسے معائنوں میں بچے کو کسی طرح کی تکلیف نہیں ہوگی اور ان کے لئے ڈاکٹر کے یہاں جانا لازمی طور پر ناگوار تجربہ نہیں ہوگا۔ کبھی کبھی ماں باپ یہ غلطی کرتے ہیں کہ بچہ بیمار ہوتا ہے تو اسے فوراً ڈاکٹر کو نہیں دکھاتے۔ یاد رکھیئے بچے کو ڈاکٹر کے پاس لے جانے میں جتنی تاخیر ہوگی۔ اتنا ہی بیماری بڑھنے کا اندیشہ ہوگا۔ اس لئے بچہ جونہی بیمار پڑے۔ اسے فوراً کسی کوالیفائیڈ ڈاکٹر کو دکھائیں اور اگر ممکن ہو تو بچوں کے ڈاکٹر کو دکھائیں اور فیس کی قطعاً پرواہ نہ کریں۔ کیونکہ بچہ پیسوں سے زیادہ قیمتی ہے۔

بچے کی بیماری کے آخری چند دن عموماً بڑی الجھن اور پریشانی کے ہوتے ہیں۔ بچہ سمجھتا ہے کہ اب میں بالکل اچھا ہوں۔ یہ بات اس کی سمجھ میں نہیں آتی کہ اچھا ہونے کے بعد بھی اس کا گھر ہی میں رہنا کیوں ضروری ہے۔ اس کی قوت آہستہ آہستہ بحال ہورہی ہے۔ اور اب وہ کچھ کرنے کے لئے بے قرار ہے۔ یاد رکھیئے کہ یہ وقت اسے تنہا چھوڑنے کا نہیں۔ ابھی اس میں اتنی قوت نہیں پیدا ہوئی کہ وہ زیادہ دیر تک کھیل سکے۔ اس طرح اس کا تھک جانا لازمی ہے۔ اس لئے اس زمانے میں والدین کی اس کے معمولات کی نگرانی بے حد ضروری ہے اگر وہ ابھی اس قابل نہیں کہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ کھیل میں پوری طرح شریک ہو سکے۔ تو والدین کو دوست کے فرائض بھی ادا کرنے ہوں گے۔ اسے کتاب پڑھ کر سنائیں۔ اس کے ساتھ لڈو کھیلیں۔ اس کے ساتھ ٹی وی دیکھئے۔ ماں باپ کو یہ وقت صبر و تحمل سے گزارنا چاہئے۔

مختصر یہ کہ ماں باپ کے تحمل اور سمجھداری سے بیماری ایک ناخوشگوار اور تکلیف دہ احساس کے بجائے ایک اچھا تجربہ بن سکتی ہے۔ اس تجربے کا ایک خوشگوار نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ماں باپ اور اولاد ایک دوسرے سے قریب تر آجاتے ہیں۔ اور ان کی باہمی محبت کا رشتہ مضبوط اور مستحکم ہوجاتا ہے۔ بچے کی بیماری ایک بار پھر والدین کو یہ موقع دیتی ہے کہ وہ اس کے دل میں یہ نازک احساس پیدا کریں۔ کہ ماں باپ کا سایہ اس کے لئے سکون اور راحت کا باعث ہے۔

سب والدین اور خصوصاً واقفین نو بچوں کے والدین کو اپنے بچوں کی صحت کا خاص خیال رکھنا چاہئے اور وقتاً فوقتاً ان کا طبی چیک اپ کرواتے رہنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ سب کو مع واقفین نو بچوں اور ان کے والدین کو لمبی زندگی دے اور صحت و تندرستی قائم رکھے۔ آمین

حکیم حافظ عارف اللہ صاحب

یرقان (ہیپاٹائٹس) سے

بچاؤ اور علاج

آجکل ربوہ میں یرقان وبائی شکل اختیار کررہا ہے۔ اس سے بچاؤ کے لئے چند تدابیر پیش خدمت ہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ دوست اس سے محفوظ رہیں۔ اللہ تعالیٰ سب دوستوں کی حفاظت فرمائے۔ آمین

یرقان بنیادی طور پر انسانی جسم میں صفرا کی اچانک زیادتی سے ظاہر ہوتا ہے۔ چونکہ انسانی جسم میں پتہ کے وجود کی صورت میں صفرا ہر وقت موجود رہتا ہے جو ضرورت کے مطابق خارج ہوکر انسانی جسم کے نظام انہضام کو درست رکھتا ہے۔ لیکن اگر کسی بدپرہیزی یا بے احتیاطی کی وجہ سے پتہ صفرا کی غیر معمولی مقدار خارج کردے تو ہمارا معدہ خراب ہوجاتا ہے، قے آنی شروع ہوجاتی ہے، بھوک بند ہوجاتی ہے، منہ کا ذائقہ خراب ہوجاتا ہے۔ آنکھوں کا رنگ پیلا پڑ جاتا ہے، شدید نوعیت کی صورت میں بول و براز کا رنگ بھی پیلا ہوجاتا ہے۔ جونہی یہ علامات پیدا ہوں تو فوراً اپنی خوراک کا جائزہ لیں اور محتاط رویہ اختیار کریں اور درج ذیل خوراک استعمال کریں۔ طبیب کا کام طبیعت کی معاونت ہے اور طبیب کو اپنی تشخیص کے ذریعہ مریض کی معاونت کرنی چاہئے تاکہ مریض طبیب کی ہدایات پر عمل کرکے اللہ تعالیٰ سے شفا حاصل کرے۔

خوراک میں ہر قسم کا گوشت فوراً بند کردیں۔ تلی ہوئی اشیاء خصوصاً سموسے پکوڑے، گول گپے وغیرہ ہرگز نہ کھائیں اور بیکری کی بنی ہوئی اشیاء سے مکمل پرہیز کریں۔ مشروبات کا استعمال زیادہ کریں۔

نسخہ (1): اگر قے ہو تو انار کا جوس دو دو چمچ صبح دوپہر شام پئیں۔ اگر بھوک نہیں لگ رہی تو فوراً آملہ، بہیڑہ، ہرڑ تینوں ہم وزن لے کر ان کا سفوف بنالیں اور رات کو پانی میں بھگو کر ایک کپ صبح نہار منہ اور ایک کپ رات سوتے وقت نتھار کر پی لیں۔ پہلے ہفتہ میں دو مرتبہ روزانہ اس کے بعد ایک دفعہ روزانہ استعمال کریں۔

آلو بخارا چھ دانے اور املی چار دانے رات کو پانی میں بھگودیں اور صبح دس بجے اور شام چار بجے شربت بنا کر پی لیں۔ گاجر کا جوس یرقان کی بیماری اور اس سے بچاؤ کے لئے بہترین ہے۔ لیکن نفخ سے بچنے کے لئے اس میں ہلکی سیاہ مرچ استعمال کریں۔ گنے کا رس پینے کے لئے ہمیشہ اپنا گلاس استعمال کریں۔ دکاندار کے گلاس میں ہرگز نہ پئیں اور اس میں برف کی آمیزش نہ ہو۔ مولی کے پتوں کا تازہ پانی نکال کر استعمال کریں اور مولی کھائیں۔ دلیہ اور ابلے ہوئے چاول بطور خوراک کھائے جاسکتے ہیں۔ لیکن ان میں سرخ مرچ کا ہرگز استعمال نہ ہو۔ دن میں دو دفعہ عرق کاسنی ایک ایک کپ استعمال کریں۔

نسخہ (2): زرشک شیریں، آلو بخارا، جڑ کاسنی، مکودانہ یہ چاروں دس دس گرام آدھے لٹر پانی میں بھگولیں اور اس کے بعد اچھی طرح ابال کر ایک گلاس صبح شام پئیں۔

یرقان کی وجہ سے معدہ لازماً خراب ہوجاتا ہے۔ اس لئے کم ازکم دو ہفتہ اپنی خوراک ہلکی رکھیں۔ آملہ، بہیڑہ اور ہرڑ معدہ کے نظام کو درست رکھتے ہیں۔ اس لئے ان کا استعمال جاری رکھیں۔ اینٹی بائیوٹک ادویات کے استعمال سے حتی الوسع بچنے کی کوشش کریں کیونکہ یہ ادویات جگر کو خراب کرنے کا باعث بنتی ہیں۔ لیکن اشد ضرورت کے پیش نظر مستند معالج کی تجویز کردہ ادویات استعمال کرنے میں کوئی ممانعت نہیں۔ دوا کے ساتھ ساتھ دعا بھی کرتے رہیں تا اللہ تعالیٰ مکمل شفا سے فیض یاب کرے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے بچائے۔ احتیاط علاج سے بہتر ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 60036 میں انور سعید

ولد چوہدری محمد سعید پیشہ Hvac Tech عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2300 ڈالر ماہوار .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انور سعید گواہ شد نمبر 1 انعام الحق کوثر گواہ شد نمبر 2 مسعود اشرف

مسل نمبر 60037 میں حمیرا امتہ الحمید

زوجہ سید محمود احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 35 تولے اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ 3۔ ترکہ والد مرحوم (i) زرعی اراضی خلیل آباد کنری 246/ ایکڑ۔ (ii) زرعی اراضی ناصرہ آباد 11/ ایکڑ۔ (iii) زرعی اراضی مبارکہ آباد 21/ ایکڑ۔ (iv) زرعی اراضی احمد نگر ربوہ 60 کنال 3 مرلے۔ (vi) مکان واقع دارالصدر شرقی ربوہ مندرجہ بالا میں والدہ 3 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں۔ 4۔ نقد رقم -/30000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیرا امتہ الحمید گواہ شد نمبر 1 منور احمد چوہدری ولد چوہدری تاج الدین مرحوم گواہ شد نمبر 2 سید محمود احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 60038 میں عائشہ رحمٰن سفیر

زوجہ سفیر احمد چوہدری قوم کشمیری پیشہ Mis Analyst عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/16510 ڈالر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت خورونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ رحمٰن سفیر گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد ایم اے قدیر گواہ شد نمبر 2 کریم احمد بنگوی ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 60039 میں راشدہ نسیم

بنت ڈاکٹر محمد ظفر اللہ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ نسیم گواہ شد نمبر 1 عبداللہ ناصر گواہ شد نمبر 2 طالب یعقوب

مسل نمبر 60040 میں یوسف اشرف

ولد محمد اشرف پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسکاٹ لینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یوسف اشرف گواہ شد نمبر 1 اختر حمید قریشی گواہ شد نمبر 2 ایم اکرم ملک

مسل نمبر 60041 میں

Muhammad Mashiur Rahman

ولد Mohammad Ibrahim Marhum پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت 1983ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ رہائشی جگہ برقبہ 0.10/ ایکڑ مالیتی -/TK1300000۔ رہائشی بلڈنگ برقبہ 1000 مربع فٹ مالیتی -/TK600000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK10500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2500 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Mashiur Rahman گواہ شد نمبر 1 بشیر الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد

مسل نمبر 60042 میں

Khandahar Azmat Haque

ولد Khandahar Muhammad Isaque پیشہ ریٹائرڈ عمر 74 سال بیعت 1954ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 03./ ایکڑ مالیتی -/TK120000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3400 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Khandahar Azmat Haque گواہ شد نمبر 1 شمس الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 عبداللہ احمد

مسل نمبر 60043 میں ارسلان احمد

ولد اشتیاق احمد ملک قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارسلان احمد گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمد ملک والد موصی گواہ شد نمبر 2 اسحاق احمد ملک ولد رفیق احمد ملک

مسل نمبر 60044 میں شمیم احمد

ولد محمد شریف مرحوم قوم آرائیں پیشہ فوڈ سپروائزر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 2 عدد واقع کنری برقبہ 3000 مربع فٹ اندازاً مالیتی -/54000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی دس ایکڑ واقع محمود آباد فارم اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور بطور ٹھیکہ مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شمیم احمد گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 26243 گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالرحمٰن وصیت نمبر 21519

مسل نمبر 60045 میں رانا نوید احمد شہزاد

ولد سعید احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ترکہ والد مرحوم رہائشی مکان واقع کنری اندازاً مالیتی -/300000 روپے کا حصہ ورثاء میں والدہ میرے دو بھائی اور دو بہنیں ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا نوید احمد شہزاد گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 26243 گواہ شد نمبر 2 محمود اقبال ولد محمد اقبال

مسل نمبر 60046 میں خالد احمد

ولد یعقوب احمد قوم آرائیں پیشہ میڈیکل پریکٹیشنر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دو عدد بھینیس اندازاً مالیتی -/60000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ .... روپے ماہوار .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد احمد گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 26243 گواہ شد نمبر 2 محمود اقبال ولد محمد اقبال

مسل نمبر 60047 میں راشد منصور

ولد محمد سلیم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 12 ایکڑ واقع دیہہ ملعنسر اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ دو عدد دکانیں برقبہ 240 مربع فٹ اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل اندازاً -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد منصور گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 محمود اقبال ولد محمد اقبال

مسل نمبر 60048 میں ظہیر احمد

ولد غلام احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع کنری برقبہ 2400 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/800000 روپے۔ 2۔ دوکانات 5 عدد مالیتی اندازاً -/1500000 روپے۔ مندرجہ بالا جائیداد ہم 4 بھائیوں اور تین بہنوں کی مشترکہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1600 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہیر احمد گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 26243 گواہ شد نمبر 2 محمود اقبال ولد محمد اقبال

مسل نمبر 60049 میں محمد علی

ولد محمد دین مرحوم قوم مغل پیشہ ریڈیو مکینک عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ تین عدد دوکانات برقبہ 936 مربع فٹ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 1956 مربع فٹ اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ نوٹ: مندرجہ بالا جائیداد تین بھائیوں دو بہنوں اور والدہ کی مشترکہ جائیداد ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد علی گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 محمود اقبال ولد محمد اقبال

مسل نمبر 60050 میں محسنہ باری

زوجہ عبدالباری عابد قوم جٹ کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ کوڑا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/2100 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/48000 روپے۔ 3۔ از ترکہ والد -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محسنہ باری گواہ شد نمبر 1 عبدالباری عابد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب

مسل نمبر 60051 میں عبدالباری عابد

ولد صوبیدار عبدالوہاب قوم جٹ کھوکھر پیشہ پنشنر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ کوڑا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 5 مرلہ موضع کوٹ کوڑا مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ 5 کنال زرعی اراضی واقع چاہ ویدوالہ ضلع سیالکوٹ مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2880 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالباری عابد گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد باری ولد عبدالباری عابد گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب

مسل نمبر 60052 میں امتہ الحفیظ بیگم

بنت صوبیدار عبدالوہاب قوم جٹ کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ کوڑا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ از والد 2 کنال واقع چاہ ویدوالہ اندازاً مالیتی -/142500 روپے۔ 2۔ طلائی بالیاں 3 ماشہ مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 عبدالباری عابد گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر

مسل نمبر 60053 میں تنویر احمد باری

ولد عبدالباری عابد قوم جٹ کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ کوڑا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/54000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد باری گواہ شد نمبر 1 عبدالباری عابد گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر

مسل نمبر 60054 میں رشیدہ بیگم

بیوہ آغا عبدالمجید مرحوم قوم دورانی پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل

متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔سونا 7 تولے مالیتی -/80000 روپے۔2۔حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے۔3۔رہائشی مکان 9 مرلہ کا 1/8 حصہ مالیتی -/50000 روپے۔4۔رہائشی مکان ترکہ والدہ مرحومہ (غیر تقسیم شدہ)۔5۔زرعی اراضی 40 بیگھے جس کا (مقدمہ چل رہا ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500+1500 روپے ماہوار......مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ....گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد اقبال وڑائچ وصیت نمبر 26328

مسل نمبر 60055 میں وقاص مختار

ولد مختار احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طارق آباد گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقاص مختار گواہ شد نمبر 1 مدثر مختار ولد مختار احمد گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد شاہد ولد محمود احمد

مسل نمبر 60056 میں شاہدہ زبیر

زوجہ ملک زبیر احمد قوم چھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دو ایکڑ زمین از والدین واقع سلھو کی چھٹہ ضلع گوجرانوالہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 16 تولے مالیتی -/192000 روپے۔ 3۔حق مہر -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاہدہ زبیر گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی ولد دلپذیر بھٹی گواہ شد نمبر 2 ملک زبیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 60057 میں صبیحہ نسرین

زوجہ عمران قوی ملک قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صبیحہ نسرین گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد صدیق وصیت نمبر 17033 گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد ادریس وصیت نمبر 34298

مسل نمبر 60058 میں علیم احمد

ولد فضل دین قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد علیم احمد گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد چوہدری ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری فضل دین ولد چوہدری حاکم دین

مسل نمبر 60059 میں صہیب کریم

ولد کریم الدین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صہیب کریم گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد چوہدری گواہ شد نمبر 2 کریم الدین والد موصی

مسل نمبر 60060 میں ظہیر احمد چوہدری

ولد نصیر احمد چوہدری قوم گجر پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظہیر احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد چوہدری گواہ شد نمبر 2 لعل خان ناصر ولد حاجی احمد مرحوم

مسل نمبر 60061 میں محمد نداء الظفر

ولد مبارک احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد نداء الظفر گواہ شد نمبر 1 لعل خان ناصر گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد طاہر والد موصی

مسل نمبر 60062 میں شاہد عمران

ولد چوہدری اللہ داد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد عمران گواہ شد نمبر 1 لعل خان ناصر گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد عاشق ولد چوہدری محمد عبداللہ

مسل نمبر 60063 میں تنویر احمد

ولد چوہدری اللہ داد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 لعل خان ناصر گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد عاشق

مسل نمبر 60064 میں وقاص احمد

ولد چوہدری محمد عاشق قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقاص احمد گواہ شد نمبر 1 لعل خان ناصر ولد حاجی احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد عاشق

مسل نمبر 60065 میں ملک غلام محمد ابرار

ولد ملک سراج منیر پیشہ طالب علم قوم ککے زئی عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک غلام محمد ابرار گواہ شد نمبر 1 لعل خان ناصر گواہ شد نمبر 2 ملک ارشد جاوید

مسل نمبر 60066 میں ذیشان شہزاد

ولد نصیر الدین قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ذیشان شہزاد گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد چوہدری ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 لعل خان ناصر ولد حاجی احمد مرحوم

مسل نمبر 60067 میں فرخ بشیر

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فرخ بشیر گواہ شد نمبر 1 لعل خان ناصر ولد حاجی احمد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد والد موصی

مسل نمبر 60068 میں برہان احمد

ولد صفی الدین احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد برہان احمد گواہ شد نمبر 1 لعل خان ناصر ولد حاجی احمد گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد چوہدری ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 60069 میں حسن بن طارق

ولد محمد طارق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حسن بن طارق گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد چوہدری گواہ شد نمبر 2 محمد طارق والد موصی

مسل نمبر 60070 میں مغیث احمد

ولد نوید احمد رشید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مغیث احمد گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد چوہدری گواہ شد نمبر 2 لعل خان ناصر

مسل نمبر 60071 میں آغا فرحان عابد

ولد آغا عبدالکریم عابد قوم آغا پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آغا فرحان عابد گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد چوہدری گواہ شد نمبر 2 آغا عبدالکریم عابد والد موصی

مسل نمبر 60072 میں سلطان احمد

ولد محمد احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلطان احمد گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد چوہدری ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 لعل خان ناصر ولد حاجی احمد مرحوم

مسل نمبر 60073 میں فرزان ظفر ہاشمی

ولد ظفر اقبال ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فرزان ظفر ہاشمی گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد چوہدری گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال ہاشمی والد موصی

مسل نمبر 60074 میں نصیر احمد

ولد ناصر احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد چوہدری ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 نعمان ناصر ولد ناصر احمد

مسل نمبر 60075 میں نعمان ناصر

ولد ناصر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعمان ناصر گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد چوہدری ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 لعل خان ناصر ولد حاجی احمد مرحوم

مسل نمبر 60076 میں وقار حمید

ولد حمید احمد ملک قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 10 مرلہ مالیتی اندازاً-/100000 روپے۔2۔ بینک بیلنس تقریباً-/350000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے

ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقار حمید گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد چوہدری گواہ شد نمبر 2 حمید احمد ملک والد موصی

مسل نمبر 60077 میں حسن احمد

ولد مسعود احمد پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.I.A سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حسن احمد گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد چوہدری ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری مسعود احمد والد موصی

مسل نمبر 60078 میں طاہر احمد

ولد طارق مسعود احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد چوہدری گواہ شد نمبر 2 لعل خان ناصر

مسل نمبر 60079 میں نصیر احمد

ولد فضل دین قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصیر احمد ممتاز گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد چوہدری گواہ شد نمبر 2 چوہدری فضل دین والد موصی

مسل نمبر 60080 میں ندیم احمد

ولد فضل دین قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پرافٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد چوہدری گواہ شد نمبر 2 چوہدری فضل دین والد موصی

مسل نمبر 60081 میں فرحت منظور

زوجہ محمد اختر شاہد باجوہ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/64000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ فرحت منظور گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 32076 گواہ شد نمبر 2 محمد اختر شاہد باجوہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 60082 میں چوہدری ناصر احمد باجوہ

ولد چوہدری بشیر احمد باجوہ مرحوم قوم جٹ باجوہ پیشہ زمینداری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 6 3/ایکڑ مالیتی -/10800000 روپے۔2۔رہائشی مکان 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/180000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ .... روپے ماہوار بصورت .... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری ناصر احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 32076 گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید چیمہ ولد غلام رسول چیمہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم صوفی عبدالغفور صاحب سابق کارکن وقف جدید محلہ نصیر آباد ربوہ مورخہ 6 جون 2006ء کو مختصر سی علالت کے بعد وفات پا گئے۔مکرم صوفی صاحب 1925ء میں ضلع چکوال میں پیدا ہوئے۔پہلے پاکستان آرمی کی سگنل کور میں خدمت کرتے رہے۔16/مارچ 1965ء سے وقف جدید میں بطور کلرک اپنی خدمات کا آغاز کیا۔1985ء میں ساٹھ سال کی عمر میں ریٹائر ہوئے۔مگر 1993ء تک خدمت کی سعادت پائی۔مرحوم نے پسماندگان میں ایک بیوہ اور بیٹی چھوڑی ہے۔اسی دن صدر انجمن احمدیہ کے احاطہ میں مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں دفاتر کے کارکنان اور اہل ربوہ نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔مرحوم موصی تھے اس لئے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔قبر تیار ہونے پر مکرم ضیاء الرحمن صاحب آڈیٹر وقف جدید نے دعا کرائی۔مرحوم صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے اور تہجد گزار تھے خود احمدیت قبول کرنے کی سعادت پائی تھی اس لئے دعوت الی اللہ کے جذبات سے سرشار تھے اپنے تعلق رکھنے والوں کو خوب دعوت الی اللہ کرتے رہتے تھے پشتو اردو اور انگریزی میں بات کرنے کا ملکہ رکھتے تھے۔وقف جدید میں بطور کلرک کام کرنے کے ساتھ حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) کی فضل عمر ہومیو ڈسپنسری جوان کے گھر میں جاری تھی۔شام کے وقت مریضوں کو ادویہ دیا کرتے تھے جب یہ ڈسپنسری دفتر وقف جدید میں منتقل ہوگئی تو لمبے عرصہ تک بطور ڈسپنسر خدمت کرتے رہے۔اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھ میں شفا رکھی تھی۔موصوف اپنے مریضوں کیلئے دوا کے ساتھ دعا بھی کرتے تھے اور دین کیلئے بہت غیرت رکھنے والے تھے۔مرحوم کو خلافت سے والہانہ محبت تھی اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے مرحوم بھائی کو اپنے جوار رحمت میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل بخشے۔آمین

نیلامی ملبہ کوارٹر

احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں کوارٹر نمبر 71 کا ملبہ نیلام کرنا مقصود ہے۔مورخہ 15 جولائی 2006ء کو بوقت 8:30 بجے نیلامی ہوگی۔خواہشمند احباب موقع پر آکر مستفید ہو سکتے ہیں۔نیلامی بذریعہ بولی ہوگی اور رقم موقع پر وصول کی جائے گی۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

بجلی بند رہے گی

جملہ صارفین بجلی اولڈ چناب نگر کو اطلاع کی جاتی ہے کہ مورخہ 13 جولائی 2006ء کو صبح سات بجے سے رات تقریباً ایک بجے تک بوجہ تبدیلی ٹرانسفارمر 132KVA گرڈ سٹیشن چنیوٹ سے بجلی بند رہے گی۔جس سے درج ذیل محلہ جات متاثر ہوں گے۔ دارالیمن، باب الابواب، دارالصدر، دارالرحمت، فیکٹری ایریا، ناصر آباد، دارالفتوح اور نصیر آباد

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو)

درخواست دعا

مکرم محمد اسحاق صاحب کارکن خلافت لائبریری تحریر کرتے ہیں کہ میرے ماموں مکرم مصطفیٰ احمد صاحب کی بیٹی اسماء معدے میں انفیکشن کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے۔احباب جماعت سے صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم نثار احمد شہزاد صاحب گجر معلم سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ بشیراں بی بی صاحبہ بیوہ مکرم دل محمد صاحب مرحوم بوجہ خرابی جگر بیمار ہیں اور الائیڈ ہسپتال میں داخل ہیں حالت بہت خراب ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست کی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔آمین

مکرم ڈاکٹر مبین الحق خان صاحب کی وفات

مکرم سلیم الحق صاحب ایڈووکیٹ جوہر ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم ڈاکٹر مبین الحق خان صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ ابن محترم شمس الحق خان صاحب مرحوم تین ماہ سے زائد عرصہ جگر کے عارضہ سے بیمار رہنے کے بعد شیخ زاید ہسپتال لاہور میں مورخہ 7 جولائی 2006ء کو بعمر 52 سال وفات پاگئے۔ مرحوم 19۔ اپریل سے تاوقت وفات شیخ زاید ہسپتال میں داخل رہے۔ علاج کے سلسلہ میں اے نیگیٹو خون کی بہت ضرورت پڑی۔ جو عام طور پر دستیاب نہیں ہے۔ اس سلسلہ میں احباب جماعت اور مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کا بھرپور تعاون حاصل رہا۔ اور ربوہ اور لاہور سے بار بار خون دینے کیلئے خدام تشریف لاتے رہے۔ مرحوم کی بڑی بیٹی مکرمہ زنیرہ محمود صاحبہ اہلیہ مکرم بلال محمود صاحب لندن سے لاہور آگئی تھیں۔ اور مسلسل دوماہ ہسپتال میں ان کی تیمارداری کرتی رہیں۔ مرحوم بہت ملنسار، بےنفس، مہمان نواز، جماعت سے عشق و محبت رکھنے والے اور خلافت سے گہری وفا اخلاص اور عشق رکھنے والے وجود تھے۔ مرحوم کو خدمت خلق کی توفیق ملتی رہی جن میں خاص طور پر میڈیکل کیمپس دارالضیافت کے مہمانان گرامی اور دارالکرامہ کے بزرگ افراد کی طبی خدمات شامل ہیں 1974ء کے فسادات کے دوران بولان میڈیکل کالج میں طالب علمی کے زمانہ میں مخالفین جماعت کی زیادتی کا نشانہ بنے اور زخمی ہوئے۔ مرحوم کے لواحقین میں ہماری والدہ محترمہ اور ڈاکٹر صاحب کی اہلیہ کے علاوہ 4 بیٹیاں شامل ہیں سب سے بڑی بیٹی مکرم محمد احمد ملک صاحب آف اسلام آباد کی بہو ہیں۔ دو بیٹیاں وقف نو میں شامل ہیں جن میں سے ایک بیٹی خدا تعالیٰ کے فضل سے حافظ قرآن ہے مرحوم کی نماز جنازہ لاہور میں گھر پر مکرم مبشر مجید باجوہ صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے اسی روز بعد نماز مغرب بیت المبارک میں پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ اور مرحوم کے لواحقین کو اور جملہ عزیز واقارب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت تحریر کرتے ہیں مکرم سلیم اختر صاحب ولد مکرم چوہدری عبدالخالق صاحب مرحوم حال مقیم بیت الکرامہ دارالضیافت میں مورخہ 9 جولائی 2006ء کو وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ اسی دن مکرم محمد اکرم عمر صاحب مربی سلسلہ نے دارالضیافت میں بعد نماز عشاء پڑھائی۔ تدفین کے بعد عام قبرستان میں دعا مکرم حافظ راشد جاوید صاحب ناظم دارالقضاء نے کروائی۔ احباب کرام سے ان کی مغفرت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

فوکر طیاروں کے حادثات

پاکستان کی شہری ہوابازی کی تاریخ میں 9 بڑے فضائی حادثے ہوچکے ہیں ان میں 5 حادثے صرف فوکر طیاروں کو پیش آئے ہیں۔ حالانکہ ہالینڈ کی فوکر کمپنی کے اس جہاز کو ہوابازی کے لئے محفوظ ترین سمجھا جاتا ہے۔ پاکستان میں بھی یہ جہاز 1962ء سے استعمال ہورہے ہیں اور اس وقت بھی پی آئی اے کے پاس اس قسم کے چھ جہاز موجود ہیں۔ اور یہ 1962ء میں پی آئی اے کے فلیٹ میں شامل ہوا تھا اور اب تک 73 ہزار گھنٹے پرواز کرچکا تھا اس میں معروف کمپنی رولز رائس کے انجن لگے ہوئے تھے اور تکنیکی طور پر مکمل فٹ جہاز تھا اور اس کے پاس فلائنگ کیلئے سول ایوی ایشن کا لائسنس بھی موجود تھا۔ پہلی مرتبہ 8 جون 1970ء کو اسلام آباد میں حادثہ پیش آیا تھا۔ جس میں عملے سمیت 30 مسافر سوار تھے اور اس حادثے میں کوئی بھی زندہ نہیں بچ سکا تھا۔ دوسرا حادثہ 12 ستمبر 1972ء کو راولپنڈی میں پیش آیا۔ جس میں عملے سمیت 26 مسافر اپنی جان گنوا بیٹھے تھے۔ تیسرا حادثہ 23۔ اکتوبر 1984ء کو پشاور میں ہوا۔ جس میں کچھ مسافروں کو زندہ بچالیا گیا۔ جبکہ 13 مسافر جاں بحق ہوئے تھے۔ چوتھا حادثہ کوہاٹ کے قریب پیش آیا۔ اس میں 17 اعلیٰ افسر جاں بحق ہوئے۔ پانچواں حادثہ گلگت میں پیش آیا۔ جہاں عملے کے ارکان سمیت تقریباً 45 مسافر جاں بحق ہوئے یہ حادثہ موسم کی خرابی کی وجہ سے پیش آیا جبکہ اول الذکر چار حادثے فنی خرابی کے باعث پیش آئے۔

(پاکستان 11 جولائی 2006ء)

ضرورت انسپکٹران

ادارہ الفضل کو مخلص اور محنتی کارکنان کی ضرورت ہے جو بطور انسپکٹر الفضل مختلف جماعتوں کا دورہ کر کے وصولی چندہ اور توسیع الفضل کے کام کرسکیں۔ جماعتی نظام سے متعارف ہوں اور دینی علم رکھتے ہوں۔ عمر 25 تا 40 سال اور تعلیمی قابلیت کم از کم ایف۔ اے ہو امیدواران مورخہ 24 جولائی 2006ء تک درخواستیں بمعہ تصدیق امیر صاحب ضلع جمع کروادیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

ملتان۔ فوکر طیارہ گر کر تباہ پی آئی اے کا فوکر طیارہ ملتان سے لاہور جاتے ہوئے پرواز کے فوری بعد انجن میں آگ لگ جانے کے باعث بجلی کے تاروں سے ٹکرا کر سورج میانی کے قریب گر کر تباہ ہو گیا۔ طیارے میں لاہور ہائی کورٹ ملتان کے 2 جج جسٹس نذیر صدیقی، جسٹس محمد نواز بھٹی، بریگیڈیئر آفتاب احمد اور فرحت بابر زکریا یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر نصیر خان، عالمی شہرت یافتہ نیوروسرجن ڈاکٹر افتخار احمد راجہ، ڈائریکٹر سنٹرل کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ محمد اسماعیل، معروف زرعی سائنسدان اسلام گل، اٹارنی جنرل سہیل اختر اور عملے کے 4 ارکان سمیت 45۔ افراد زندہ جل گئے۔ پائلٹ نے کنٹرول روم سے بروقت اطلاع دے دی تھی اسے واپسی کی ہدایت کی گئی مگر پائلٹ نے جواب دیا کہ میں اس پوزیشن میں نہیں ہوں۔

طیارہ پرواز سے قبل خراب تھا ملتان کے قریب گر کر تباہ ہونے والا طیارہ 35 سال پرانا تھا۔ اور پرواز سے قبل خراب تھا اتوار کے روز پرواز ملتان پہنچی تو مسافروں نے اے سی کی خرابی کے بارے تحریری طور پر شکایت کی تھی۔ مقامی حکام طیارے میں ہلکی پھلکی خرابی کے بارے میں جانتے تھے مگر پھر بھی لاہور روانہ کردیا گیا۔ صدر اور وزیراعظم نے اس حادثہ پر اظہار افسوس کرتے ہوئے تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ چیئرمین پی آئی اے نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ حادثے دنیا بھر میں ہوتے رہتے ہیں۔ وجوہات کے بارے کچھ نہیں کہہ سکتے۔

بدترین لوڈشیڈنگ لاہور سمیت ملک بھر میں بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے۔ بجلی کا کئی کئی گھنٹے غائب رہنا معمول بن چکا ہے۔ لوڈشیڈنگ کے باعث صرف زرعی شعبے میں 60۔ ارب روپے سے زائد کا نقصان ہوچکا ہے۔ خریف کی فصل کپاس اور چاول کو پہلی آبپاشی کیلئے پانی کی اشد ضرورت ہے۔ زرعی کاشت کے علاقوں میں کم سے کم 12 گھنٹے اور اکثر اوقات 24 سے 28 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ کا معمول بن چکا ہے اگر لوڈشیڈنگ اور دیگر مسائل پر قابو نہ پایا گیا تو خریف کی فصلوں کی پیداوار میں کمی ہوگی جس سے غربت اور بھوک میں اضافہ ہوگا۔

احمد ندیم قاسمی انتقال کر گئے نامور شاعر، محقق مصنف کالم نگار احمد ندیم قاسمی پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور میں انتقال کرگئے۔ دو روز قبل دل کی تکلیف ہوئی تھی۔ عمر 90 برس تھی۔ 1916ء میں خوشاب کے ایک گاؤں میں پیدا ہوئے 50 سے زائد کتب تصنیف کیں۔ سوگواران میں 2 بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 12 جولائی

طلوع فجر	3:31
طلوع آفتاب	5:09
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:18

پولیو ڈے

مورخہ 18 تا 20 جولائی 2006ء کو پولیو ڈے ہو گا۔ والدین ان دنوں میں 5 سال سے کم عمر بچوں کو گھر پر رکھیں۔ ٹیمیں گھر پہنچ کر بچوں کو دوائی پلائیں گی۔

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 213966

طارق ماربل سٹور
ماربل کے خوبصورت کتبہ جات اور قبروں کے لئے تیار ماربل رعایتی قیمت پر دستیاب ہے
طالب دعا: طارق احمد
موبائل: 0300-7713393
یادگار چوک ربوہ فون رہائش: 047-6216891

SHARIF
JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔ طاہر محمود ☎ 4844986

C.P.L 29-FD

جلسہ سالانہ U.K کی خوشی میں مکمل ڈش انٹینا بازار سے
ڈش انٹینا بارعایت خریدیں
بارعایت خریدیں۔ نیز UPS اور سیکیورٹی کیمرہ بھی دستیاب ہیں۔
نواز سیٹلائٹ
3۔ فیصل مارکیٹ ہال روڈ لاہور
Ph:042-7351722
MoB:0300-9419235
Office:042-5844776
طالب دعا: شوکت ریاض قریشی

او سی ایس کی جانب سے جلسہ سالانہ UK پر
ٹکٹس کی بکنگ اور مفت ہوم ڈیلیوری کی سہولت، روانگی
آپ کی مرضی کے مطابق KHI-LHE-ISB سے ان ائیرلائنز پر
اتحاد ائیرویز۔ قطر ائیرویز۔ گلف ائیرویز
سنٹر گولبازار ربوہ فون: 047-6213624 لطیف اے اکمل: 0333-6527874
کراچی: 021-5803212 لاہور: 042-7552811 اسلام آباد: 051-2821167
UAN#:111-202-202 WWW.OCS.COM.PK
O.C.S